پیپلز ہیلتھ چارٹر

پیش لفظ

صحت ایک سماجی، معاشی اور سیاسی مسئلہ ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ایک بنیادی انسانی حق ہے۔ غریب اور پسماندہ لوگوں کی بیماری اور اموات کی اصل وجہ عدم مساوات، غربت، سامراجی رویے، تشدد اور ناانصافی ہے۔ "صحت سب کیلئے" کے معنی ایک ہی ہیں یعنی طاقتوروں کے مفادات کو چیلنج کرنا ہوگا، گلوبلائزیشن کی مخالفت کرنا ہوگی اور سیاسی و معاشی ترجیحات میں بنیادی نوعیت کی تبدیلیاں لانا ہوں گی۔

اس منشور کی بنیاد ان لوگوں کے نکتہ ء نظر پر رکھی گئی ہے جن کی آواز اول تو کبھی سنی ہی نہیں گئی اور اگر سنی بھی گئی تو نہ ہونے کے برابر۔ یہ لوگوں کو اپنے مسائل کا حل خود تلاش کرنے پر اکساتا اور مقامی محکموں، قومی حکومتوں، بین الاقوامی اداروں اور کارپوریشنوں کو جوابدہ ٹھہرانے کے عمل کی طرف مائل کرتا ہے۔

تصور

برابری، ہر طرح کی حیات کے پھلنے پھولنے میں معاون ترقی اور امن ایک بہتر دنیا کے ہمارے تصور کی روح ہیں۔ ایک ایسی دنیا جس میں سب کیلئے صحت مندانہ زندگی ایک حقیقت ہے، ایک ایسی دنیا جو ہر طرح کی حیات اور اس کے آزادانہ پھلنے پھولنے کے حق کی تکریم کرتی ہے بلکہ اس کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ ایک ایسی دنیا جو لوگوں کی صلاحیتوں اور اہلیتوں کو باہمی نشوونما کیلئے جلا بخشتی ہے۔ ایک ایسی دنیا جس میں آوازِ خلق ان فیصلوں کی رہنما ٹھہرتی ہے جن سے ان کی زندگی تشکیل پاتی ہے۔ اس تصور کو حقیقت کا روپ دینے کیلئے ضرورت سے کہیں زیادہ وسائل موجود ہیں۔

صحت کا بحران

"بیماری اور موت پر ہم ہر روز تلملا کر رہ جاتے ہیں۔ اس لئے نہیں کہ ہمارے اردگرد لوگ بیمار ہو جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں۔ تکلیف دہ بات یہ ہے کہ کئی بیماریوں اور اموات کی جڑیں ان معاشی و سماجی پالیسیوں میں ہیں جو ہم پر مسلط کر دی گئی ہیں۔" (وسطی امریکہ سے ایک آواز)

حالیہ دہائیوں کے دوران دنیا بھر میں آنے والی معاشی تبدیلیوں نے لوگوں کی صحت اور علاج معالجے اور دیگر سماجی خدمات تک ان کی رسائی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ دنیا میں دولت کی بے مثال حد تک بڑھتی ہوئی ریل پیل کے باوجود غربت اور بھوک میں اضافہ ہو رہا ہے اور جس طرح ایک ملک میں سماجی طبقات کے درمیان، مردوں اور عورتوں کے درمیان، نوجوانوں اور بوڑھوں کے درمیان عدم مساوات بڑھی ہے ویسے ہی امیر اور غریب قوموں کے درمیان فاصلوں میں اضافہ ہوا ہے۔

دنیا کی آبادی کا ایک بڑا تناسب آج بھی خوراک، تعلیم، پینے کے صاف پانی، صاف ماحول، رہنے کیلئے ایک چھت، زمین اور اس کے وسائل، روزگار اور علاج معالجے جیسی بنیادی سہولتوں سے محروم ہے۔ امتیازی سلوک جاری ہے اور اس سے جہاں بیماری کے واقعات بڑھ رہے ہیں وہاں علاج معالجے تک رسائی کے مواقع بھی متاثر ہو رہے ہیں۔

زمین کے قدرتی وسائل انتہائی خطرناک رفتار کے ساتھ مٹائے جا رہے ہیں۔ نتیجے میں ماحول کو پہنچنے والا نقصان سب کی صحت کیلئے بالعموم اور غریبوں کی صحت کیلئے بالخصوص مسلسل بڑھتا ہوا خطرہ ہے۔ بڑھتے ہوئے تنازعات کے ساتھ بڑے پیمانے پر تباہی کے ہتھیاروں کی موجودگی انسانیت کے سر پر لٹکتی ہوئی تلوار ہے۔ دنیا کے وسائل تیزی کے ساتھ چند ہاتھوں میں مرکوز ہوتے چلے جا رہے ہیں جو اپنے ذاتی منافع میں اضافے کیلئے کوشاں ہیں۔ نیو لبرل، سیاسی اور معاشی پالیسیاں طاقتور حکومتوں کا ایک مختصر گروہ اور ورلڈ بینک، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن جیسے بین الاقوامی ادارے بنا رہے ہیں۔ ان پالیسیوں نے ملٹی نیشنل کارپوریشنوں کی بے قاعدہ سرگرمیوں کے ساتھ مل کر شمال کیا اور جنوب کیا، ہر طرف لوگوں کی زندگی، ان کے رہن سہن، صحت اور تندرستی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔

مفادِ عامہ کے محکمے لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے سے قاصر ہیں۔ حکومتوں کے سماجی منصوبوں کیلئے بجٹ میں مسلسل کمی کے نتیجے میں ان محکموں کی حالت مسلسل بگڑتی جا رہی ہے۔ صحت کی سہولتیں زیادہ ناکافی، زیادہ تفریق کا شکار اور پہنچ سے دور تر ہو گئی ہیں۔

پرائیویٹائزیشن کا عمل علاج معالجے تک رسائی کو مشکل تر کرنے اور برابر حقوق کے بنیادی اصول پر سمجھوتے کی راہ ہموار کرنے چلا ہے۔ قابلِ علاج بیماریوں کا لاعلاج رہنا، ٹی بی اور ملیریا جیسی وباؤں کا ازسرِ نو رواج اور ایچ آئی وی / ایڈز جیسی نئی بیماریوں کا پھیلاؤ اس بات کی یاد دہانی ہے کہ دنیا برابری اور انصاف جیسے اصولوں پر قائم رہنے کے عزم کو کھو چکی ہے۔

صحت کے عوامی منشور کے اصول

- اعلیٰ ترین صحت و تندرستی کی ہر ممکنہ سطح کا حصول رنگ و نسل، مذہب، جنس، عمر، اہلیت، جنسی رجحانات اور طبقات سے قطع نظر ایک بنیادی انسانی حق ہے۔
- 1978ء کے آلما آتا اعلان میں پیش کئے گئے تصور کے مطابق عالمگیر، جامع بنیادی صحت عامہ کے اصولوں کو صحت سے متعلق تمام پالیسیوں کی تشکیل کی بنیاد ہونا چاہئے۔
- حکومتوں کی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کی ضرورت کے مطابق، نہ کہ اپنے اخراجات کی حدود کے پیش نظر، معیاری علاج معالجے، تعلیم اور دیگر سماجی سہولیات تک ہر ایک کی رسائی کو یقینی بنائیں۔
- صحت سمیت تمام سماجی پالیسیوں اور منصوبوں کی تیاری اور ان پر عملدرآمد کے عمل میں لوگوں اور عوامی تنظیموں کی شمولیت لازمی ہے۔
- سیاسی، معاشی، سماجی اور جسمانی ماحول ہی صحت کے مقام کا تعین کرتا ہے اور اسے برابری اور پائیدار ترقی کے ساتھ ساتھ مقامی، قومی اور بین الاقوامی پالیسی سازی کی ترجیحات میں سرفہرست ہونا چاہئے۔
- صحت کے عالمی بحران کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمیں ذاتی، شہری، قومی، علاقائی اور عالمی۔ ہر سطح پر اور ہر شعبے میں فوری عمل کی ضرورت ہے۔

درج ذیل میں پیش کردہ تجاویز / مطالبات ایسے ہی عمل کی بنیاد فراہم کرتی / کرتے ہیں۔

دعوت عمل

صحت ۔ ایک انسانی حق

صحت کسی بھی معاشرے کے برابری اور انصاف کے اصولوں کی پاسداری کے عہد کی عکاس ہوتی ہے۔ صحت اور انسانی حقوق کو معاشی اور سیاسی ترجیحات پر برتری حاصل ہونا چاہئے۔

یہ منشور دنیا کے لوگوں کو دعوت دیتا ہے کہ وہ :

پیپلز ہیلتھ چارٹر

- صحت کے حق کے نفاذ کی تمام کوششوں کی تائید کریں۔
- حکومتوں اور بین الاقوامی اداروں سے ایسی پالیسیوں اور منصوبوں کی تیاری اور نفاذ کا مطالبہ کریں جو صحت کے حق کا احترام کرتے ہوں۔
- صحت اور انسانی حقوق کو قومی آئین اور قانون سازی کا حصہ بنانے پر حکومتوں کو مجبور کرنے کیلئے وسیع البنیاد عوامی تحریکیں شروع کریں۔
- ذاتی نفع کیلئے لوگوں کی علاج معالجہ کی مجبوری کا ناجائز فائدہ اٹھانے کے عمل کے خلاف جہاد کریں۔

معاشی چیلنج

معیشت کے اثرات لوگوں کی صحت پر انتہائی گہرے ہوتے ہیں۔ ایسی معاشی پالیسیاں جو برابری، صحت اور لوگوں کے خوشگوار رہن سہن کی ترجیحات کا تعین کرتی ہیں نہ صرف صحت کی عمومی صورتحال میں بہتری لاسکتی ہیں بلکہ معیشت کو بھی بہتر کرسکتی ہیں۔

ایسی سیاسی، مالی، زرعی اور صنعتی پالیسیاں جن کا نفاذ قومی حکومتوں اور عالمی اداروں کے ذریعے بنیادی طور پر سرمایہ دارانہ ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کیا جاتا ہے لوگوں کو ان کی زندگی اور ذرائع معاش سے محروم کرنے کا باعث بنتی ہیں۔ آزادانہ تجارت اور معاشی گلوبلائزیشن کے عمل نے ملکوں کے اندر اور ان کے درمیان عدم مساوات کو بڑھایا ہے۔ بہت سے ممالک خصوصاً وہ جو طاقتور ہیں معاشی پابندیوں اور فوجی مداخلت سمیت اپنے تمام وسائل کو اپنی پوزیشن مستحکم کرنے کیلئے استعمال کررہے ہیں جس کے لوگوں کی زندگی پر تباہ کن اثرات مرتب ہورہے ہیں۔

یہ منشور دنیا بھر کے لوگوں کو دعوت دیتا ہے کہ وہ :

- عالمی تجارتی نظام میں تبدیلی کا مطالبہ کریں تاکہ یہ نظام لوگوں کے سماجی، ماحولیاتی، معاشی اور صحت کے حقوق کی خلاف ورزی سے باز رہے اور جنوب کے ممالک کے ساتھ مثبت امتیاز کا برتاؤ شروع کرے۔
- یقینی بنائیں کہ یہ اصلاحات Intellectual Property Regimes اور Intellectual Property Rights فکری ملکیت کے حقوق کے سمجھوتے کے تجارت سے متعلقہ امور کا احاطہ کرے اور یہ کہ عوامی صحت کے منصوبوں کی امداد کے بارے میں ایک واضح اعلان کو عالمی ادارہ تجارت (WTO) کے دائرہ کار میں شامل کیا جائے۔
- مطالبہ کریں کہ تیسری دنیا کے تمام قرضہ جات معاف کئے جائیں۔
- عالمی بینک اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ڈھانچے میں بنیادی تبدیلیوں کا مطالبہ کریں تاکہ یہ ادارے ترقی پذیر ممالک کے حقوق و مفادات کی عکاسی اور پاسداری کریں۔
- اس بات کو یقینی بنانے کیلئے موثر قواعد سازی کا مطالبہ کریں کہ ملٹی نیشنل کارپوریشنیں لوگوں کی صحت پر منفی اثرات کا موجب بننے، ملازمین کا استحصال کرنے، ماحول کو نقصان پہنچانے اور قومی آزادی و خود مختاری پر زد ڈالنے سے باز رہیں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ حکومتیں ایسی زرعی پالیسیوں کا نفاذ کریں جو مارکیٹ کے تقاضوں کی بجائے لوگوں کی ضروریات پر مبنی ہوں تاکہ خوراک کے تحفظ اور خوراک تک یکساں رسائی کی ضمانت دی جاسکے۔
- مطالبہ کریں کہ قومی حکومتیں Intellectual Property Laws فکری ملکیت کے حقوق میں حقوقِ عوامی صحت کی حفاظت کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔
- عالمی منڈی میں سرمائے کے مبنی بر قیاس بہاؤ پر موثر کنٹرول اور اسے ٹیکس کے دائرہ کار میں لانے کا مطالبہ کریں۔
- اس بات پر زور دیں کہ تمام معاشی پالیسیاں صحت، برابری، جنس اور ماحول پر اثرات کے تخمینوں پر مبنی ہوں اور ان پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے قابلِ عمل قواعد سازی کی جائے۔
- اقتصادی افزائش پر مبنی معاشی نظریات کو چیلنج کیا جائے ان کی جگہ ایسے نظریات کو دی جائے جو دیرپا معاشروں اور اعلیٰ انسانی قدروں کو رواج دیں۔ معاشی نظریات میں ماحولیاتی مشکلات، برابری اور صحت کی بنیادی اہمیت، غیر ادا شدہ محنت خصوصاً خواتین کی غیر تسلیم شدہ محنت کو ان کا صحیح مقام دیا جائے۔

سماجی و سیاسی چیلنج

جامع سماجی پالیسیاں لوگوں کی زندگی اور ذرائع معاش پر مثبت اثرات مرتب کرتی ہیں۔ اقتصادی گلوبلائزیشن اور پرائیوٹائزیشن نے سماجی اکائیوں، خاندانوں اور ثقافتوں کو بکھیر دیا ہے۔ ہر طرف معاشروں کے تانے بانے کو برقرار رکھنے کیلئے خواتین کا وجود ضروری ہے مگر اس کے باوجود ان کی بنیادی ضروریات کو یا تو نظر انداز کردیا جاتا ہے یا تسلیم ہی نہیں کیا جاتا اور ان کے حقوق اور ذات کی نفی کی جاتی ہے۔

عوامی اداروں کو غیر موثر اور کمزور کردیا گیا ہے۔ ان کی بہت ساری ذمہ داریاں پرائیویٹ سیکٹر خصوصاً کارپوریشنوں یا ایسے دیگر قومی و بین الاقوامی اداروں کو سونپ دی گئی ہیں جو عوام کو کم ہی جوابدہ ہوتی ہیں۔ اس پر ستم یہ کہ ایسے حالات میں جبکہ قدامت پسندانہ اور بنیاد پرست قوتیں زور پکڑ رہی ہیں سیاسی جماعتوں اور ٹریڈ یونینوں کی طاقت کو بری طرح دبا دیا گیا ہے۔ شہری ڈھانچوں اور سیاسی جماعتوں میں سب کی شمولیت پر مبنی جمہوریت کو فروغ ملنا چاہئے۔ معاملات میں شفاف رویوں اور احتساب کو رواج دینے اور یقینی بنانے کی فوری ضرورت ہے۔

یہ منشور دنیا بھر کے لوگوں کو دعوت دیتا ہے کہ وہ :

- لوگوں کی بھرپور شمولیت کے ساتھ جامع سماجی پالیسیوں کی تیاری اور نفاذ کا مطالبہ کریں اور ان کا ساتھ دیں۔
- یقینی بنائیں کہ تمام مرد و خواتین کو کام کرنے، ذرائع معاش کے حصول، آزادی اظہار، سیاسی شمولیت، مذہبی آزادی، تعلیم اور تشدد سے تحفظ کے یکساں حقوق اور مواقع حاصل ہوں۔
- حکومتوں پر دباؤ ڈالیں کہ وہ ایسی قانون سازی کو رواج دیں اور نافذ کریں جو معاشرے کے پسماندہ گروہوں کی جسمانی، ذہنی و روحانی صحت اور انسانی حقوق کا نہ صرف تحفظ کریں بلکہ ان کی ترویج و ترقی میں معاون ہوں۔
- مطالبہ کریں کہ تعلیم و صحت ہر سیاسی ایجنڈے میں سرفہرست ہوں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ تمام بچوں اور بڑوں خصوصاً لڑکیوں اور خواتین کیلئے مفت اور لازمی تعلیم مہیا کی جائے اور چھوٹے بچوں کیلئے

معیاری ابتدائی تعلیم اور نگہداشت کا انتظام کیا جائے۔

- مطالبہ کریں کہ بچوں کی نگہداشت، خوراک کی تقسیم کے نظام اور بے گھروں کیلئے چھت کے انتظام سے متعلق سرکاری اداروں کی سرگرمیاں انفرادی اور سماجی صحت کیلئے فائدہ مند ہوں۔
- ایسی تمام پالیسیوں کی نہ صرف مذمت کریں بلکہ ان میں مکمل تبدیلی کا مطالبہ کریں جو غاصبانہ قبضے اور اس کے نتیجے میں لوگوں کو ان کے علاقے، گھربار وزگار سے جبری بیدخل کرنے کا باعث ہوں۔
- ایسی بنیاد پرست قوتوں کی مخالفت کریں جو لوگوں خصوصاً خواتین، بچوں اور اقلیتوں کی زندگی، حقوق اور آزادیوں کیلئے خطرہ ہیں۔
- جنسی سیاحت اور عورتوں اور بچوں کی عالمی تجارت کی مخالفت کریں۔

ماحولیاتی چیلنج

فضائی و آبی آلودگی، تیز تر موسمی تغیرات، اوزون (O-Zone) کی تہہ کو پہنچنے والا نقصان، ایٹمی توانائی اور اس کے فضلات، زہریلے کیمیکل اور کیڑے مار ادویات حیات کی آزادانہ افزائش میں رکاوٹیں، جنگلات کا خاتمہ اور زمین کے کٹاؤ جیسے عوامل لوگوں کی صحت پر دور رس اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ قدرتی وسائل کا بے دریغ استعمال، دور رس سوچ کا فقدان، انفرادی اور منافع میں زیادہ سے زیادہ اضافے پر مبنی رویے اور امراء کا ضرورت سے زائد حصے پر قابض ہونا اس تباہی کی بنیادی وجوہات ہیں۔ اس تباہی کو فوری اور موثر انداز میں روکنا اور اس کا تدارک کرنا ضروری ہے۔

یہ منشور دنیا بھر کے لوگوں کو دعوت دیتا ہے کہ وہ :

- قومی و ملٹی نیشنل کارپوریشنوں، سرکاری اداروں اور فوج کو ایسی تمام تباہ کن اور پر خطر سرگرمیوں کیلئے جوابدہ ٹھہرائیں جو لوگوں کی صحت اور ماحول کو متاثر کرتی ہیں۔
- مطالبہ کریں کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کے قابلِ عمل ہونے کا معیار صحت و ماحول کے پیمانے کو ٹھہرایا جائے اور جہاں کہیں کوئی ٹیکنالوجی یا پالیسی صحت و ماحول کو خطرے سے دوچار کرنے کا امکان رکھتی ہو اس سے احتراز کا راستہ اپنایا جائے۔ (احتیاط کا اصول)
- مطالبہ کریں کہ حکومتیں موسمی تبدیلیوں کے بین الاقوامی سمجھوتے میں طے کردہ سطح سے بھی زیادہ سخت پیمانوں پر اپنی علاقائی حدود میں گرین ہاؤس گیسوں (وہ گیسیں جو دنیا کے اوسط درجہ حرارت کو بڑھانے کی ذمہ دار ہوتی ہیں) کے اخراج میں تخفیف کیلئے خود کو پابند کریں اور یہ عمل غیر مناسب و پرخطر ٹیکنالوجیز اور طور طریقوں کو اپنائے بغیر مکمل کیا جائے۔
- پرخطر صنعتوں، زہریلے مادوں اور ریڈیوایکٹو فضلات کی غریب ملکوں اور پسماندہ علاقوں میں منتقلی کی مخالفت کریں اور ایسے حل کی حوصلہ افزائی کریں جس سے فضلات کی پیداوار کو کم سے کم سطح پر لایا جاسکے۔
- ضرورت سے زائد کھپت اور ناقابلِ بقاء طرز ہائے زندگی سے احتراز کا تقاضا کریں خواہ وہ شمال میں ہو یا جنوب میں۔ امیر صنعتی ممالک پر دباؤ ڈالیں کہ وہ اپنی کھپت اور فضائی آلودگی کو 90 فیصد تک کم کریں۔
- ایسے اقدامات کا مطالبہ کریں جو حالاتِ کار کی کارکنوں کے ذریعے مانیٹرنگ سمیت دورانِ کام صحت و تحفظ کو یقینی بنائیں۔
- ایسے اقدامات کا مطالبہ کریں جو دورانِ کار، سماج اور گھروں میں حادثات اور جسمانی نقصانات کی پیش بندی کر سکیں۔
- Patents on life کو مسترد کریں اور داخلی و روائتی علوم و وسائل کی حیاتیاتی چربہ سازی کی مخالفت کریں۔
- ماحولیاتی و سماجی ترقی کیلئے سماجی و عوامی امنگوں پر مبنی مظاہر تلاش کئے جائیں۔ عوام کی صحت کی عمومی حالت اور ماحولیاتی ابتری کو ماپنے کیلئے مسلسل وقفوں کے ساتھ آڈٹ کا نظام اپنانے پر زور دیا جائے۔

جنگ، تشدد اور تنازعات

جنگ، تشدد اور تنازعات سماجی اکائیوں کو بکھیرنے اور انسانی احترام کو تباہ کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ یہ انسانوں خصوصاً عورتوں اور بچوں کی جسمانی و ذہنی صحت کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔ اسلحے کی بڑھتی ہوئی خریداری اور بین الاقوامی سطح اور بڑے پیمانے پر اسلحے کی غیر قانونی تجارت سماجی، سیاسی اور اقتصادی استحکام اور سماجی شعبے کیلئے وسائل کی تخصیص میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔

یہ منشور دنیا بھر کے لوگوں کو دعوت دیتا ہے کہ وہ :

- امن اور تخفیف اسلحہ کی تحریکوں کا ساتھ دیں۔
- جارحیت اور بڑے پیمانے پر تباہی کے ہتھیاروں پر تحقیق، ان کی تیاری، تجربات اور استعمال اور ہر طرح کی بارودی سرنگوں سمیت دیگر اسلحہ کے خلاف تحریکوں کا ساتھ دیں۔
- دنیا بھر میں اور خصوصاً خانہ جنگی اور قتلِ عام کے تجربات کے حامل لوگوں کی مبنی بر انصاف دیرپا امن کے حصول کی کوششوں کا ساتھ دیں۔
- بچوں کی فوج میں بھرتی، بچوں اور خواتین پر تشدد اور ان کی بے حرمتی اور عصمت دری کے واقعات کی مذمت کریں۔
- انسانی ہمدردی کے تحت امداد کیلئے مداخلت میں فوج کے استعمال کی مخالفت کریں۔
- اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل میں بنیادی نوعیت کی تبدیلیوں کا مطالبہ کریں تاکہ یہ جمہوری انداز میں کام کر سکے۔
- مطالبہ کریں کہ اقوام متحدہ اور انفرادی ممالک پابندیوں کو جارحیت کے ہتھیار کے طور پر استعمال نہ کریں جس سے سول آبادیوں کی صحت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔
- محلوں، سماجی اکائیوں اور شہروں کو امن کے علاقے اور ہتھیاروں سے پاک خطے قرار دینے کی آزادانہ عوامی کوششوں کی حوصلہ افزائی کریں۔
- پرامن بقائے باہمی کو درپیش خطرات اور لوگوں میں عموماً اور مردوں میں خصوصاً جارحیت اور تشدد کے رحجان میں کمی کیلئے تحریکوں کا ساتھ دیں۔

عوامی امنگوں پر مبنی شعبہ صحت

یہ منشور لوگوں کی خرچ کرنے کی صلاحیت سے قطع نظر انہیں بنیادی صحت کی سہولتوں کی یکساں اور جامع فراہمی پر زور دیتا ہے۔ صحت کے شعبوں کو جمہوری اور عوام کے سامنے ذمہ دار ہونا چاہئے اور ان کے پاس

پیپلز ہیلتھ چارٹر

اس مقصد کے حصول کیلئے وافر وسائل ہونا چاہئیں۔

یہ منشور دنیا بھر کے لوگوں کو دعوت دیتا ہے کہ وہ :

- صحت کی سہولتوں کو پرائیوٹائز کرنے اور انہیں ایک کاروباری جنس بنانے والی تمام بین الاقوامی اور قومی پالیسیوں کی مخالفت کریں۔
- مطالبہ کریں کہ آزادانہ اور یکساں رسائی کو یقینی بنانے کی خاطر حکومتیں صحت کے مسائل کو حل کرنے اور صحت کی عمومی سہولیات کو منظم کرنے کے موثر ترین ذریعے کے طور پر جامع بنیادی صحت کے پروگرام مرتب کریں، ان کیلئے مالی وسائل مہیا کریں، ان کی تشہیر اور نفاذ کریں۔
- حکومتوں پر قومی صحت وڈرگ پالیسیوں کو اپنانے، نافذ کرنے اور ان پر عملدر آمد کو یقینی بنانے کیلئے دباؤ ڈالیں۔
- مطالبہ کریں کہ حکومتیں سرکاری شعبے میں صحت کی سہولیات کی پرائیوٹائزیشن کی مخالفت کریں اور رفاہی اور این جی اوز کی جانب سے طبی سہولتوں کی فراہمی سمیت پرائیویٹ طبی شعبے کیلئے قواعد کو یقینی بنائیں۔
- عالمی ادارہ صحت (WHO) میں ایسی بنیادی نوعیت کی تبدیلیوں کا مطالبہ کریں کہ جن کے نتیجے میں یہ ادارہ صحت کو درپیش چیلنجوں کا جواب اس طرح سے دے کہ فائدہ غریبوں کو پہنچے، عمودی انداز فکر کا تدارک ہو، بین شعبہ جاتی کام یقینی بنایا جائے، عالمی صحت اسمبلی میں عوام کی شمولیت ہو اور کارپوریٹ مفادات سے نجات حاصل ہو سکے۔
- مریضوں اور صارفین کے حقوق سمیت ہر سطح پر صحت سے متعلق معاملات کی فیصلہ سازی پر لوگوں کے کنٹرول کی حوصلہ افزائی کرنے والی ہر تحریک کا ساتھ دیں۔
- روائتی وروحانی طریقہ ہائے علاج اور معالجوں کو تسلیم کریں ان کی حوصلہ افزائی کریں اور انہیں بنیادی صحت کے ڈھانچے کا حصہ بنائیں۔
- شعبہ صحت سے وابستہ افراد کے طریقہ تربیت میں تبدیلی کا مطالبہ کریں تاکہ ان کے اندازکار کی بنیاد مسائل کی نوعیت اور عملی تجربے پر رکھی جائے، وہ اپنے سماج پر عالمی معاملات کے اثرات کو بہتر طور پر سمجھ سکیں اور ان میں سماج اور اس کے بدلتے رجحانات کا احترام کرنے اور ان کے ساتھ کام کرنے کے جذبے کی حوصلہ افزائی ہو۔
- صحت وطب سے متعلقہ ٹیکنالوجیز (بشمول ادویات) پر تانے اسرار کے پردے کو چاک کریں اور مطالبہ کریں کہ ان کو لوگوں کی ضروریاتِ صحت کے تقا ں کے تابع کیا جائے۔
- مطالبہ کریں کہ جینیاتی تحقیق، ادویات اور تولیدی ٹیکنالوجیز کی تیاری سمیت صحت کے شعبے میں ہر طرح کی تحقیق ذمہ دار اداروں کے ذریعے سب کی شمولیت وضرورت کی بنیاد پر کی جائے۔ اسے کائناتی اخلاقی اصولوں کا احترام کرتے ہوئے صحت کی عوامی ضروریات کے پیش نظر ہونا چاہئے۔
- تولیدی و جنسی خود مختاری کے عوامی حق کا ساتھ دیں، پاپولیشن اور فیملی پلاننگ پالیسیوں میں ہر طرح کے جبری اقدامات کی مخالفت کریں۔ اس میں تولیدی زرخیزی پر اختیار کے تمام محفوظ اور موثر طریقوں کے استعمال کا حق بھی شامل ہے۔

صحت مند دنیا کیلئے عوامی شمولیت

زیادہ جمہوری، شفاف، اور ذمہ دار فیصلہ سازی کے عمل کیلئے مضبوط عوامی تنظیمیں اور تحریکیں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ یہ لازمی ہے کہ لوگوں کے شہری، سیاسی، اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق کو یقینی بنایا جائے۔ جہاں صحت وانسانی حقوق کی جانب ایک زیادہ مساویانہ انداز فکر کی ترویج حکومتوں کی بنیادی ذمہ داری ہے وہاں پالیسی سازی اور اس پر عملدر آمد کی مانیٹرنگ پر عوامی کنٹرول کو یقینی بنانے میں شہری معاشرتی گروہ، تحریکیں اور ذرائع ابلاغ بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

یہ منشور دنیا بھر کے لوگوں کو دعوت دیتا ہے کہ وہ :

- تجزیہ وعمل کی خاطر بنیادی لائحہ عمل قائم کرنے کیلئے عوامی تنظیموں کو قائم اور مضبوط کریں۔
- ہر سطح پر پبلک سروسز سے متعلق فیصلہ سازی میں عوامی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنے والے ہر عمل اور تحریک کا ساتھ دیں۔
- صحت سے متعلق ہر مقامی، قومی وبین الاقوامی فورم میں عوامی تنظیموں کی نمائندگی کا مطالبہ کریں۔
- دنیا بھر میں عوامی امنگوں کے ترجمان یکجہتی کے نیٹ ورکس کے ذریعے عوامی شمولیت پر مبنی جمہوریت کیلئے کی جانے والی مقامی کوششوں کا ساتھ دیں۔

عوامی صحت اسمبلی اور اس کا منشور

ایک عوامی صحت اسمبلی کا خیال ایک دہائی سے زائد عرصے سے زیر بحث رہا ہے۔ 2000ء میں بہت سی تنظیموں نے مل کر پی ایچ اے کے قیام کے عمل کا آغاز کیا اور بڑے پیمانے کی ایک بین الاقوامی اسمبلی میٹنگ کی منصوبہ بندی کا آغاز کیا جس کا انعقاد 2000ء کے اواخر میں بنگلہ دیش میں طے پایا۔ اسمبلی سے پہلے اور بعد کی بہت سی سرگرمیوں کی بنیاد رکھی گئی جن میں علاقائی ورکشاپس کا انعقاد، صحت سے متعلقہ مواد کو جمع کرنا اور صحت کے عوامی منشور کے مسودے کی تیاری شامل تھیں۔

یہ منشور جسے دنیا بھر سے شہریوں اور عوامی تنظیموں کی آراء کی روشنی میں تیار کیا گیا ہے، اسے پہلی بار ساور، بنگلہ دیش میں دسمبر 2000ء کی اسمبلی میٹنگ میں توثیق کیلئے پیش کیا گیا اور منظور کیا گیا۔

یہ منشور ہماری سانجھی فکروں، ایک بہتر اور زیادہ صحت مند دنیا کے ہمارے تصور اور بنیادی تبدیلیوں کیلئے عمل کی ہماری فوری ضرورت کا ایک اظہار ہے۔ یہ وکالت کا ایک وسیلہ اور وہ مرکزی نکتہ ہے جس کے گرد صحت کی عالمی تحریک مجتمع ہو سکتی ہے اور دوسرے نیٹ ورکس اور اتحاد قائم کئے جا سکتے ہیں۔

ہمارے ساتھ آیئے۔ اس منشور کی توثیق کیجئے۔

ہم تمام افراد اور تنظیموں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس عالمی تحریک میں ہمارے ساتھ آئیں ہم نہیں صحت کے عوامی منشور کی توثیق کرنے اور اس کے نفاذ میں مدد دینے کی دعوت دیتے ہیں۔